



## سوال

(98) جن کے لئے ذبح کرنے والا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے لئے کیا حکم ہے کہ جو ایسے شہر میں پروان چڑھا جہاں اسے صرف نماز یا زیادہ سے زیادہ ارکان خمسہ کا علم ہو سکا اور ان کے مطابق عمل بھی کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ وہ جنوں کے نام پر ذبح کرنا اور بوقت ضرورت انہیں پکارتا بھی ہے۔ لیکن نہیں جانتا کہ اسلامی شریعت ان اس سے منع کیا ہے۔ کیا وہ اپنی جمالت کی وجہ سے معذور ہے یا نہیں؟ کیا حقیقت حال کرنے سے قبل اسے یہ کہا جاسکتا ہے کہ تو مشرک ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

توحید کا علم رکھنے والے جس شخص کو اس کا حال معلوم ہو اس کا یہ فرض ہے کہ وہ اسے یہ بتائے کہ جن وغیرہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا شرک اکبر ہے۔ اس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس طرح ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے بھی جنوں کو پکارتا شرک اکبر ہے۔ اور اس سے بھی انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں صورتیں عبادت کی ہیں لہذا ضروری ہے۔ کہ یہ خالص اللہ ہی کے لئے ہوں غیر اللہ کو ان میں شری کرنا شرک اکبر ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلرَّبِّ الْعَلِيِّن ۚ ۱۶۲ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۚ ۱۶۳ ... سورة الانعام

” (اے پیغمبر!) آپ کہہ دیں کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب خالص اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔ “

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلَا تَدْرُغْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْتَفِعُ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنْ الظَّالِمِينَ ۚ ۱۰۶ ... سورة يونس

” اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت مت کرنا جو تمہارا کچھ بھلا کر سکے نہ کچھ بگاڑ سکے، اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ “ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اسکے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ “

اور فرمایا:

بِئَاتِ عَطِيَّاتِ الْكُوفَةِ ۱ فَصَلِّ لِيَبْتَكَ وَآخِرُ ۲ ... سورة الكوثر

(اے محمد ﷺ!) ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا فرمائی ہے۔ پس اپنے پروردیگار کے لئے نماز پڑھا کرو۔ اور قربانی کیا کرو۔"

اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لئن الله من ذبح لغير الله (صح مسلم)

"اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے۔"

اگر ایسا شخص جنوں کے لئے ذبح کرنے اور ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے انہیں پکارنے پر اصرار کرنے تو وہ مشرک اکبر کا مرتکب مشرک ہوگا۔ کتاب و سنت کے دلائل کے بعد اس کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور اس کو مشرک اکبر کا مرتکب کافر و مشرک کہا جائے گا۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم